بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

روزنامہ الفضل ربوہ

یومِ شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۱۹ | ۲۳ اخاء ۱۳۴۴ ہش | ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ | ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۴۳

سود خور مت بنو اسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالہجرت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۲ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

حضرت اقدس کو پھوڑوں کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ گو ان کی حالت پہلے کی نسبت اللہ تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ لیکن کل سے حضور کو انفلوئنزا کی تکلیف بھی شروع ہو گئی ہے اور اس کا اثر سینہ پر بھی ہے۔ تیز بخار بھی ہے۔ کمزوری اور بے چینی بہت ہے۔ رات کے آخری حصہ میں بار بار آنکھ کھلتی رہی اور پیاس لگتی رہی۔ بخار میں کمی ہے اور زخم بھی بہتر ہے۔

احباب ان ایام میں خاص طور پر انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کریں تا اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور حضور کی زندگی میں بے حد برکت ڈالے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار، سوموار، منگل ہونا قرار پایا ہے۔

احباب ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری کریں۔ مفصل پروگرام جلسہ سالانہ پھر شائع کیا جائے گا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اخبار احمدیہ

— ● لاہور — مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور کو منہ کے بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا تھا جس میں کافی افاقہ تھا۔ مگر ۱۹ ۶۵ کو رات ۱۲ بجے دل کا شدید دورہ ہوا۔ اب وہ میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ طبیعت کچھ سنبھل رہی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

— ● میری بیوی کئی ایک عوارضات میں مبتلا ہیں۔ آنکھ کے اپریشن کے سلسلہ میں اب لاہور سے جا رہا ہوں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار حبیب الرحمٰن لیکچرار ہائی سکول ربوہ

مجاہدین کے نام

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ذیل کی نظم ناسازیٔ طبع اور علالت کے باوجود کہی ہے۔ آپ کی طبیعت بالعموم ناساز رہتی ہے۔ نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت کی وجہ سے بھی آپ کا متفکر رہنا ایک طبعی امر ہے۔ احباب ان ایام میں خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ کو اور حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان مقدس بزرگوں کے بابرکت سایہ کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

کرنا ہے جس کو پار وہ سرحد قریب ہے
ہمت کرو زمینِ اب و جد قریب ہے
ہو نذرِ جاں قبول تو مشہد قریب ہے
بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

ہاں ہاں یہ کیا کہ بیٹھ رہا جی کو چھوڑ کر
بھائی خدا کے واسطے ایسا غضب نہ کر
آنکھیں تو کھول سر تو اٹھا دیکھ تو اُدھر
قصرِ مراد کے کلس آتے ہیں وہ نظر

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

مؤمن قدم بڑھا کے ہٹاتے نہیں کبھی
ان کو قضا کے تیر ڈراتے نہیں کبھی
مردانہ وار بڑھتے ہیں سینہ سپر کئے
غازی عدو کو پیٹھ دکھاتے نہیں کبھی

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

بڑھتے چلو کہ نصرتِ حق ہے تمہارے ساتھ
اپنے خدا کا ہاتھ دکھا دو خدائی کو
جنت کے در کھلے ہیں شہیدوں کے واسطے
رحمت خدا کی آئے گی خود پیشوائی کو

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

(مبارکہ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ اکتوبر ۶۵ء

بھارتی لیڈر فسطائیت سے ہندوازم کو مسلط کرنا چاہتے ہیں

مہابھارت کی جنگ کے بعد ہندومت ایسی صورت اختیار کرتا چلا گیا ہے کہ وہ آج تک عوامی معاشرہ کے لئے ہمیشہ ایک عظیم خطرہ بنا رہا ہے۔ ذات پات کا امتیاز اسی دوران میں سخت سے سخت تر ہوتا چلا گیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے سوا اونچ جاتی ہندوؤں کے کسی فرد یا گروہ کی زندگی غلامی کے حدود سے باہر نہیں نکلی۔

معاشرہ کی جو خطرناک صورت ہندوازم کے اس پست رجحان کی وجہ سے ہوئی ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ یہاں بہت سی تحریکیں ایسی رونما ہوتی رہی ہیں۔ جن کا اصل مقصد ہندو سوسائٹی کو ذات پات کے عفریت سے نجات دلانا رہا ہے۔ اگرچہ ذات پات کا امتیاز مہابھارت کی جنگ سے پہلے ہی شروع ہو گیا تھا اور حضرت کرشن علیہ السلام کا بھی یہی مشن تھا کہ ہندوازم کو اس زحمت سے بچائے لیکن یہ برائی بتدریج ایسی صورت اختیار کرتی چلی گئی ہے کہ کئی تحریکیں اسی کی وجہ سے رونما ہوئیں۔

ان تحریکوں میں سے دو تحریکیں خاص اہمیت رکھتی ہیں اوّل بدھ ازم اور دوسری جین ازم۔ ان دونوں تحریکوں کے علمبرداروں نے ویدوں کا صاف صاف انکار کر دیا اور ان دیوتاؤں کا بھی انکار کر دیا جو برہمن ازم نے ویدک دھرم کے اندر داخل کر لئے تھے۔ یہاں تک کہ بدھ ازم اور جین ازم کے پیرووں نے بعد میں ایسی غلطی کھائی کہ انہوں نے واحد خدا سے بھی انکار کر دیا۔ اور اپنے اپنے بزرگوں کی عملی تعلیمات کو فلسفیانہ افکار کے سمندر میں غرق کر دیا۔ چنانچہ آج یہی خیال کیا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ حضرت گوتم بدھ علیہ السلام بھی اللہ تعالےٰ کے منکر تھے۔ حالانکہ اب محققین کی تحقیقات سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ایسا ہرگز نہیں تھا۔ بلکہ حضرت گوتم علیہ السلام اللہ تعالےٰ کے سچے پرستار تھے۔ یہ حقیقت اس واقعہ سے بھی تقویت حاصل کرتی ہے۔ جو حضرت گوتم کے برگد کے درخت کے تلے چلہ کشی کے نتیجہ میں ہوا۔ جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے حقیقت کی روشنی پائی تھی۔

ہم نے یہ ذکر صرف برسبیل تذکرہ کیا ہے۔ اصل بات جو ہم اس وقت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ حضرت گوتم علیہ السلام کی تحریک دراصل ہندو فاشزم کے خلاف تھی۔ آپ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس ظلم کو مٹانے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ جین ازم کے حالات ابھی اس طرح روشنی میں نہیں آئے۔ جس طرح بدھ ازم کے آچکے ہیں۔ ورنہ ہمارا قیاس یہی ہے کہ یہ تحریک بھی اپنے منبع کے لحاظ سے الٰہی تحریک ہی تھی جو ہندوازم کے اندر اصلاح حال کے لئے پیدا ہوئی تھی۔

چنانچہ ان دونوں تحریکوں کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ہندوازم ان تحریکوں کے عروج میں نہایت محدود ہو کر رہ گیا تھا۔ جیسا کہ اکثر ہوتا ہے۔ ان تحریکوں کے پیرووں نے بھی افراط تفریط کی صورت اختیار کر لی۔ جس طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرووں نے مسیح ابن مریم علیہ السلام کی تعلیمات میں بت پرستی کا پیوند لگا دیا ہے۔ اور آپ کی تعلیمات کو بگاڑ کر نیا دین بنا لیا ہے۔ اسی طرح بدھ ازم اور جین ازم نے بھی اپنے پیشواؤں کی تعلیمات کو بگاڑ دیا اور نہ صرف اللہ تعالےٰ سے منکر ہو گئے بلکہ خالص بت پرستی کی آغوش میں چلے گئے۔ چنانچہ جینیوں اور بدھوں نے اپنے پیشواؤں کے بت تراشے اور پگوڈے تعمیر کئے۔ اگرچہ ان تحریکوں کا برہمن ازم پر بھی بڑا اثر پڑا ہے۔ مگر ان تحریکوں کے بگڑ جانے کی وجہ سے براہمنزم نے پھر سر نکال لیا اور عوام نے وہی رسومات اختیار کر لیں جو براہمنوں نے ایجاد کر رکھی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اصل وید ہمارے عقیدے کے مطابق بھی اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو رشیوں پر اپنے اپنے وقت پر نازل ہوا لیکن اس میں پروہتوں نے تحریفیں کر لیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے کلام سے دیوتاؤں کے وجود کا جواز نکال لیا۔ چنانچہ انہوں نے قدرتی مظاہر مثلاً ہوا، پانی آگ اور دھرتی کو دیوتا مانا اور اسی طرح بہت سے دیوتا بنا لئے۔ جن کی تعداد ایک اندازے کے مطابق ۳۳ کروڑ تک پہونچتی ہے۔ اگرچہ اصل ویدوں میں وحدانیت کی تعلیم تھی جو دیوتاؤں کے ہجوم میں گم ہو کر رہ گئی مگر وحدانیت کی چنگاری نہ بجھ سکی۔

جب اصلاحی تحریکیں مثلاً بدھ ازم وغیرہ میں بھی کھوٹ مل گیا۔ تو براہمنوں کے لئے یہ آسان تھا کہ وہ عوام کو پھر اپنے مت سے اثر انداز کرتے۔ چنانچہ آخری دور میں شنکر اچاریہ۔ رامانج اور رامانند ایسے براہمن واعظین پیدا ہوئے۔ جو ایک طرف تو خدائے واحد کی تعلیم دیتے تھے مگر دوسری طرف بگڑے ہوئے بدھ ازم اور جین ازم سے متاثر ہو کر بت پرستی کی طرف بھی میلان رکھتے تھے۔ ضروری تھا کہ برہمن ازم کی تجدید کے ساتھ اس کی وہ تمام برائیاں بھی ساتھ ہی رونما ہو جائیں۔ جو صدیوں سے اس کے ساتھ لگتی چلی آئی تھیں۔ بلکہ ایک لحاظ سے اپنی جدید صورت میں برہمن ازم پہلے کی نسبت زیادہ سختی کی طرف مائل ہو گیا۔ اور ذات پات نے پہلے سے بھی زیادہ خطرناک صورت اختیار کر لی۔ اور اس کے پیرووں نے پہلے سے بھی زیادہ معاشرہ کو تنگ بنا دیا۔ یہی زمانہ ہے جب قانون نے منوسمرتی کی موجودہ صورت اختیار کی۔ اور ہندوازم ایک نہایت متعصب اور فاشی قسم کی انفرادیت حاصل کر گیا۔ چنانچہ محمود غزنوی کے عہد کا مشہور سیاح البیرونی اس زمانہ کے ہندوؤں کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتا ہے۔

"ہندو عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کے ملک کے علاوہ کوئی ملک نہیں۔ ان کی قوم جیسی کوئی قوم نہیں۔ ان کے بادشاہ جیسا کوئی بادشاہ نہیں۔ ان کے مذہب جیسا کوئی مذہب نہیں۔ ان کے علوم جیسے کوئی علوم نہیں۔ وہ (ہندو) پرلے درجے کے متکبر احمق۔ مغرور۔ خود پسند۔ اور بھوندو ہیں۔ وہ فطری طور پر دوسروں کو وہ باتیں بتلانے میں بخیل ہیں جو وہ جانتے ہیں اجنبیوں کو ہی نہیں۔ بلکہ وہ اپنے لوگوں ہی میں دوسری ذات کے لوگوں سے بھی ان کو چھپاتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے۔ کہ ان کے ملک کے سوا کوئی دوسرا ملک نہیں ہے اور نہ ان کی نسل جیسی کوئی اور نسل انسانی ہے۔ اور ان کے سوا کوئی قوم علوم کی ماہر نہیں ہے۔ ان کی وحشت یہاں تک پہونچی ہوئی ہے کہ اگر تم انہیں بتاؤ کہ خراسان یا ایران میں بھی علوم اور عالم لوگ ہوتے ہیں۔ تو وہ تم کو نادان اور جھوٹا سمجھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔"

آج بھی ہندوؤں کی یہی حالت ہے اسلام سے متاثر ہو کر جن ہندوؤں نے اسلام کو اختیار کر لیا۔ تو۔ اسلامی اخلاق کے حامل ہو گئے مگر کثیر ہندو براہمنوں کے زیر اثر رہے۔ اور اسی طرح تنگ نظر اور متعصب رہے جس طرح البیرونی نے ان کو دیکھا تھا۔ براہمنوں نے انہیں رسومات کی زنجیروں میں جکڑے رکھا ہے۔ اور انسانیت کو ان کے دلوں میں بیدار ہونے نہیں دیا۔ چنانچہ جب انگریزوں نے ہندوستان کو آزاد کیا تو برہمن پھر پیر تسمہ پا کی طرح ہندوستان پر مسلط ہو گئے۔ بظاہر تو جو دستور بنایا گیا ہے اس کو جمہوری اصولوں پر ترتیب دیا گیا ہے۔ مگر ہندو اس پردے میں ہندو فاشزم پر عمل پیرا ہیں۔ اور غیر ہندوؤں کو طرح طرح کے دھوکوں سے اپنا غلام بنائے رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر اب اقلیتیں بیدار ہوتی جا رہی ہیں۔ اور جنوبی ہند اور تمام غیر ہندو عناصر ہندوازم کی آمریت کو سخت نفرت سے دیکھنے لگے ہیں۔ اور وہ دن دور نہیں جب جنوبی ہند شمالی ہند سے الگ ہو جائے گا۔ اور تمام اقلیتی اقوام متحد ہو کر اس اژدہا کے مقابلہ میں نکل آئیں گی۔ جو ان کو نگل جانے کے لئے منہ کھولے ہوئے ہے۔

کشمیر میں استصواب رائے کے خلاف ہندو لیڈروں نے ایک یہ دلیل بھی پیش کی ہے۔ کہ اگر اس کو مان لیا جائے تو ہندوستان کے باقی صوبے بھی آزادی کا مطالبہ کریں گے۔ اگرچہ کشمیر کے مختلف حالات کی وجہ سے یہ دلیل بظاہر سراسر غلط ثابت ہو جاتی ہے۔ تاہم اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ہندو جانتے ہیں کہ ہندوستان پر ان کا تسلط جابرانہ ہے اور دوسری اقوام دل سے ان کے ساتھ نہیں ہیں اور وہ دن جلد آسکتا ہے جب ہندوستان ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔

درس الحدیث

۴

جہاد فی سبیل اللہ کی فضیلت

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

(۱۵)

عن أنس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال جاھدوا المشرکین باموالکم وانفسکم والسنتکم۔

(ابوداؤد۔ النسائی)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان مشرکوں سے اپنے مالوں، اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔

تشریح:۔ جہاد مقدور بھر طاقت سے اعلاءِ اسلام کرنے کا نام ہے۔ جہاد مال سے بھی ہوتا ہے۔ جان کے ذریعہ بھی ہوتا ہے اور زبان سے بھی ہوتا ہے۔ موقعہ کے مطابق جہاد ضروری ہوتا ہے اور اس سے انسان کو اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے۔ بعض لوگ زبان اور قلم کے جہاد کی اہمیت سے ناآشنا ہیں لیکن حدیثِ نبویؐ سے ظاہر ہے کہ اس جہاد کی بھی بہت اہمیت ہے اور اس کا بھی بڑا اثر ہوتا ہے۔ ثواب کے علاوہ اس سے بھی بہتر نتائج پیدا ہوتے ہیں۔

(۱۶)

عن فضالۃ بن عبید عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل میت یختم علی عملہ الا الذی مات مرابطا فی سبیل اللہ فانہ ینمی لہ عملہ الی یوم القیامۃ ویامن فتنۃ القبر۔ (الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت فضالہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مرنے والے کا خاتمہ اسکے عمل پر ہو جاتا ہے بجز اس شخص کے جو راہِ خدا میں اسلامی سرحدوں کی حفاظت پر گھوڑے باندھنے والا تھا۔ اس کے عمل میں قیامت تک ارتقاء ہوتا رہتا ہے اور وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

تشریح:۔ مرنے کے ساتھ عام اعمال کا انقطاع ہو جاتا ہے مگر بعض اعمال جن کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور جن کا ثواب میت کے کھاتہ میں بعد ازاں بھی جمع ہوتا رہتا ہے ان میں ایک جہادی سپرٹ کا احیاء بھی ہے۔ اس روح کو زندہ رکھنے والا ہمیشہ ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔

(۱۷)

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یلج النار من بکی من خشیۃ اللہ حتی یعود اللبن فی الضرع ولا یجتمع علی عبد غبار فی سبیل اللہ ودخان جھنم۔

(الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبیٔ پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص خوفِ خدا کو ملحوظ رکھ کر روتا ہے وہ کبھی جہنم میں داخل نہ ہوگا یہاں تک کہ دودھ دوہنے کے بعد پستان میں واپس چلا جائے۔ اسی طرح حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی بندے کے لئے راہِ خدا کا غبار اور جہنم کا دھواں جمع نہیں ہو سکتے۔

تشریح:۔ دودھ کا پستان میں واپس جانا تعلیق بالمحال کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی خشیت سے گداز ہونے والا دل اور بہنے والی آنکھ دوزخ میں نہیں جا سکتی۔ اسی طرح جو شخص جہاد فی سبیل اللہ کے موقعہ پر اپنے پاؤں کو غبار آلود کرتا ہے اور گرد میں سے ہو کر دشمن پر حملہ کرتا ہے وہ بھی جہنم سے بچایا جاتا ہے اور دوزخ کا دھواں اس سے دور رکھا جاتا ہے۔ اگر یہ گناہ گار بھی ہوں تو انہیں توبہ کی توفیق مل جاتی ہے۔

(۱۸)

عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عینان لا تمسھما النار عین بکت من خشیۃ اللہ وعین باتت تحرس فی سبیل اللہ۔

(الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو آنکھیں ایسی ہیں جنہیں آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ آنکھ جو اللہ تعالےٰ کے خوف سے روتی ہے دوسری وہ آنکھ جو راہِ خدا میں پہرہ کے لئے جاگتی رہی ہے۔

تشریح:۔ جہاد فی سبیل اللہ کا بڑا ثواب ہے۔ جہاد کے ہر شعبے میں کام کا بڑا اجر ہے اور سب کام کرنے والے مجاہد ہیں۔ ایسے موقعہ پر پہرہ دینا بھی خالص جہاد ہے اور اس کے بدلہ میں بھی اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

(۱۹)

عن ابی ھریرۃ قال مرّ رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشعب فیہ عیینۃ من ماء عذبۃ فاعجبتہ فقال لو اعتزلت الناس فاقمت فی ھذا الشعب فذکر ذلک لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تفعل فان مقام احدکم فی سبیل اللہ افضل من صلاتہ فی بیتہ سبعین عاماً الا تحبون ان یغفر اللہ لکم ویدخلکم الجنۃ اغزوا فی سبیل اللہ، من قاتل فی سبیل اللہ فواق ناقۃ وجبت لہ الجنۃ۔ (الترمذی)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص ایک ایسی وادی سے گزرا جس میں ایک شیریں چشمہ موجود تھا۔ اسے وہ جگہ بہت پسند آئی۔ اسنے کہا کہ کاش مجھے موقعہ مل جائے تو میں لوگوں سے علیحدہ ہو کر یہاں اقامت پذیر ہو جاؤں۔ اس بات کا ذکر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھی ہو گیا۔ حضورؐ نے اس شخص سے فرمایا کہ ایسا نہ کرنا کیونکہ راہِ خدا میں کسی مومن کا قیام کرنا اس کی گھر کی ستر برس کی نمازوں سے بڑھ کر ہے۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالےٰ تمہاری مغفرت فرمائے اور تمہیں جنت میں داخل کرے؟ راہِ خدا میں جہاد کرو۔ جسے اللہ تعالےٰ کی راہ میں حقیقی طور پر اتنا تھوڑا سا موقعہ بھی جہاد کرنے کا مل جائے جتنا اونٹنی کا دو مرتبہ دودھ نکالنے کے درمیان ہوتا ہے تو اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

تشریح:۔ اسلام رہبانیت اور اعتزال اور ترکِ دنیا کو پسند نہیں کرتا۔ وہ یہ چاہتا ہے کہ مومن دنیا میں رہے۔ بنی نوع انسان کے لئے مفید وجود بننے کی نیت سے خوب کاروبار کرے بس اتنی بات ہے کہ دنیادار نہ بنے۔ مذکورہ حدیث میں جس خلوت پسندی کا ذکر ہے وہ اپنی ذات میں بری نہیں لیکن جب دین اور جماعت کو کسی شخص کی عملی خدمات کی ضرورت ہے اور وہ خلوت نشینی اختیار کر لے تو یہ سراسر ناجائز ہے بلکہ خود اس شخص کے لئے بھی سخت مضر ہے۔ نبیٔ پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم یہ ہے کہ جب جہاد کا موقع ہے تو خدا کا قرب جہاد سے ہی ملتا ہے بلکہ قربانی کے بلند معیار کے باعث اس راہ سے انسان جلد اور بلند تر مقام حاصل کر لیتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کابل رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا تھا۔

صد ہزاراں قربتے تا کوئے یار
دشت پر خار و بلائش صد ہزار
بنگر ایں شوخی ازاں شیخِ عجم
ایں بیاباں کرد طے از یک قدم

(تذکرۃ الشہادتین)

اعلانِ نکاح

مؤرخہ ۱۵ اکتوبر بروز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے حسبِ ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ خواجہ برکت اللہ صاحب طاہر ایم۔ اے (ایس۔ ٹی) ابن خواجہ رحمت اللہ صاحب مرحوم کا نکاح محترمہ سراج بی صاحبہ کی اکلوتی بیٹی شمس النساء ایم۔ اے (ایس۔ ٹی) کے ساتھ بعوض حق مہر پانچ ہزار تیئیس روپے پڑھا۔ خطبہ نکاح میں آپ نے فرمایا کہ عزیزم برکت اللہ طاہر میاں بگا صاحب مرحوم جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے تھے کے خاندان میں سے ہیں اور اسی طرح عزیزہ شمس النساء حضرت منشی عبد الرحمٰن صاحب کپورتھلویؓ جو کہ ۳۱۳ صحابہ میں سے تھے کے خاندان میں سے ہیں۔

آپ نے فرمایا یہ نکاح اس لحاظ سے بھی خصوصیت کا حامل ہے کہ ذرائع کی قلت اور ناسازگار حالات کے باوجود بھی عزیزان کی ماؤں (حمیدہ بیگم صاحبہ اور سراج بی صاحبہ کارکنات دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ) نے بیوگی کی حالت میں انکی تربیت کی اور ان کو تعلیم ہی نہیں بلکہ اعلےٰ تعلیم دلوا کر ایک مثال قائم کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

انتخابات قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

برائے سال ۶۷-۱۹۶۶ء

ہمارا نیا سال شروع ہونے میں صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ ہمارے تمام موجودہ قائدین مجالس مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہی ہے۔ (سوائے ان قائدین کے جن کی منظوری اکتوبر ۱۹۶۷ء تک کے لئے بھجوائی جا چکی ہے) قائدین مجالس مقامی و اضلاع کی خدمت میں اخبار الفضل کے ذریعہ متعدد بار اعلانات کے ساتھ درخواست کی جا چکی ہے۔ کہ وہ سال ۶۷-۱۹۶۶ء کے لئے قائدین مجالس مقامی کا انتخاب جلد از جلد کروا کر رپورٹ ارسال فرما دیں۔ تاکہ بروقت منظوری ہو جانے پر شروع سال میں ہی قائدین سالانہ پروگرام کے مطابق کام شروع کر سکیں۔ لیکن افسوس ہے کہ اس طرف پوری توجہ نہیں دی گئی اور بہت کم مجالس کے انتخابات کی رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ امید ہے کہ قائدین اضلاع اس طرف خصوصی توجہ فرما کر مشکور فرما دیں گے۔ انتخاب کراتے وقت انتخاب خادم کی پشت پر درج شدہ ہدایات کو مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے اجلاس میں ان ہدایات کو سنایا جانا ضروری ہے اور انہیں کی روشنی میں انتخاب ہونا چاہیئے۔ اجلاس کی صدارت امیر / پریذیڈنٹ۔ قائد ضلع یا مرکزی نمائندہ کر سکتا ہے۔ جس مجلس کے قائد کا انتخاب ہو رہا ہے۔ اس مجلس کا کوئی خادم خواہ وہ پریذیڈنٹ / امیر یا قائد ضلع ہی کیوں نہ ہو صدارت نہیں کر سکتا۔ کورم اجلاس تمام خدام کی تعداد کے مطابق کم از کم نصف ہونا ضروری ہے۔

امید ہے کہ تمام قائدین اضلاع و مقامی بلا تاخیر اس طرف توجہ فرمائیں گے اور جلد از جلد اس اہم ذمہ داری کو پورا فرمائیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے بہنوئی محترم حکیم محمد عالم صاحب دوکاندار ابن حکیم رحمت اللہ صاحب لمبی علالت کے بعد مورخہ ۳۰/۹/۶۵ کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑے مخلص اور سلسلہ کے لئے بڑی غیرت رکھنے والے انسان تھے۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ (میاں محمد یوسف رام سوامی کراچی ۳۷)

۲۔ میری بیٹی عزیزہ امۃ النصیر بیگم اہلیہ محمد عبداللہ صاحب میو ہسپتال لاہور میں مورخہ ۱۹/۹/۶۵ بقضائے الٰہی وفات پا کر اپنے مالک حقیقی کو جا ملی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ نے ۹ بچے چھوڑے ہیں۔ تین لڑکیاں اور چھ لڑکے۔ اللہ تعالیٰ بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور نماز جنازہ غائب کی درخواست ہے۔ (منجانب سیٹھی خلیل الرحمٰن احمدی شین محلہ ۲ کوٹھی نمبر ۱۱ شہر جہلم)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب چک ۱۳۰ تحصیل پتہ ضلع مظفر گڑھ کو کافی عرصہ سے پیشاب کی تکلیف ہے۔ آجکل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ پہلے سے اب قدرے افاقہ ہے اور مکرم ماسٹر محمد مولاداد صاحب سابق سیکرٹری مال محلہ دارالیمن ربوہ نے گوجرہ ضلع لائلپور میں موتیا بند کا اپریشن کروایا ہے۔

- خاکسار مظفر حسین دارالیمن ربوہ۔

۲۔ میرے خسر بابو عبدالحلیم صاحب آف جھنگ کا آنکھوں کا اپریشن گوجرہ میں ہوا ہے

خاکسار عبدالحی سرگودھا

۳۔ عزیزم مبارک احمد عزیز گلے کے اپریشن کے لئے میو ہسپتال میں داخل ہے۔ نیز میری اہلیہ اور بچے بھی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ علاوہ ازیں مجھے کاروبار میں نقصان ہوا ہے۔ (شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی سوداگر چاول)

۴۔ میرے والد منشی فضل الٰہی صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ اب پہلے سے افاقہ ہے اور صحت بہت کمزور ہو گئی ہے (منشی مسعود احمد دارالیمن ربوہ)

احباب جماعت ان سب کی کامل صحت اور دیگر پریشانیوں سے نجات کے لئے دعا فرما دیں۔

جماعت احمدیہ کی دفاعی سرگرمیاں

جماعت احمدیہ میانوالی خانوالی ضلع سیالکوٹ نے مبلغ ۵۰-۸۰ دفاعی فنڈ کے حساب میں نیشنل بنک بدوملہی میں جمع کرا دئے ہیں۔ خاکسار محمد شریف نے اور چوہدری غلام محمد صاحب کاہلوں سیکرٹری یونین کمیٹی نے ماہوار تنخواہ کا ۱/۳ حصہ دفاعی فنڈ میں دیا ہے۔ محمودہ بیگم اور بشیر بیگم سکنہ کوٹ پڈا نے زیورات کانٹے اور ٹوپس دئے ہیں۔ مکمل گرم بستر ۱۰ کھیس ۲۰ دوسرے پارچات کے علاوہ گلاس پلیٹ وغیرہ بھی جمع کر کے دئے گئے ہیں۔

(خاکسار (ماسٹر) محمد شریف سیکرٹری مال جماعت احمدیہ میانوالی خانوالی ضلع سیالکوٹ)

ضروری اعلان

اس دفعہ نومبر کا مصباح شائع نہیں ہوگا۔ بلکہ نومبر و دسمبر کا اکٹھا پرچہ اسفار انبیاء علیہم السلام نمبر پر مشتمل ہوگا۔ بزرگ بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے مفید اور معلوماتی مضمون لکھ کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔ چند امدادی کتب جن سے مضمون کی تیاری میں مدد لی جا سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

قرآن شریف۔ کتب احادیث۔ مسیح ہندوستان میں۔ قصص الانبیاء۔ قصص القرآن مرتبہ سلیمان ندوی اعظم گڑھ۔ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام۔ دائرۃ المعارف الاسلامیہ احمد امین مصر کا بائبل۔ جیوس انسائیکلو پیڈیا۔ بیبلیکا۔ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا۔ گلزار نوح۔ گلزار موسےٰ گلزار عیسےٰ۔ گلزار آدم۔ گلزار یوسف۔ گلزار ابراہیم۔ احسن القصص غلام رسول قصص الحنبیاء وغیرہ۔ پنجابی نظم میں عام قصص کے رنگ میں انبیاء کے حالات ہیں۔

جن خریداروں نے وی۔ پی وصول نہ کرنے ہو۔ وہ خط کے ذریعہ دفتر کو اطلاع دیں۔ اور چندہ بذریعہ منی آرڈر۔ بھجوا دیں۔ نیز خریداری نمبر ضرور لکھیں۔ (مدیر)

سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش

اگر آپ نے ماہنامہ تحریک جدید کا چندہ احباب جماعت میں سے کسی صاحب سے خزانہ میں جمع کرانے کے لئے وصول کیا ہے تو مہربانی فرما کر ہمیں ان صاحب کے نام اور پتہ سے دو نومبر سے قبل اطلاع ضرور دے دیں تاکہ ان کو پرچہ بھیجا جا سکے اور بعد میں کسی صاحب کو یہ شکایت نہ پیدا ہو کہ چندہ ادا کرنے کے باوجود ان کو پرچہ نہیں ملا۔

(مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید)

وصیت کی منسوخی

مکرم محمد عبداللہ صاحب ولد مہر دین صاحب (وصیت ۱۲۰۱۹) نے بمقام نلوندی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ سے مورخہ ۹/۸ کو وصیت کی تھی۔

ان کی وصیت بوجہ عدم پتہ

زیر فیصلہ ۱۰۶ / ۱۳-۱۰-۶۵ مجلس کارپرداز نے داخل دفتر کر دی گئی ہے۔ لہٰذا موصی موصوف کی اطلاع کے لئے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

۱۔ چوہدری محمد سعید صاحب (جن کا سابقہ پتہ اودکریانہ سٹور شین محلہ ۳ جہلم شہر تھا) کا موجودہ پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ خود اس اعلان کو پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو اس سے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو مطلع کریں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۲۔ مکرم طالب حسین صاحب ولد چوہدری کمال الدین صاحب (وصیت ۱۳۲۲۴) اقوم اعوان موضع ہڈیارہ ڈاک خانہ خاص ضلع لاہور کا موجودہ ایڈریس دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔ معلوم نہیں کہ ہڈیارہ کے افراد ان ایام میں کہاں ہو۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی موصوف خود یہ اعلان پڑھ رہے ہوں تو دفتر ہذا کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

بندوق۔ پستول ریوالور و دیگر ہر قسم کے اسلحہ کی خرید کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں محمود الحسن قریشی جنرل مرچنٹ کچہری بازار۔ سرگودھا

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی۔ ۲۱۔ اکتوبر۔ بمبئی کے ٹائمز آف انڈیا ہفت روزہ بلٹز نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں بھارت کی خارجہ پالیسی پر نکتہ چینی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت اب بڑی طاقتوں کی چاپلوسی خوشامد اور بلیک میلنگ میں مصروف ہے اور بھارت کے حکمران کھلی منافقت پر اپنی خارجہ پالیسی کو استوار کر رہے ہیں۔ بلٹز نے لکھا ہے کہ اب ہم روس کی حمایت اس وجہ سے نہیں کر رہے ہیں کہ روس ہمارا دوست ہے یا ہمارے موقف کا حامی ہے بلکہ صرف اس وجہ سے ہم روس کے ساتھ دوستی کی باتیں کرتے ہیں کہ ہمیں اس نازک وقت پر روس سے امداد کی توقع ہے۔

بلٹز نے لکھا ہے کہ اب ہم روس سے دوستی کی باتیں کر رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کے ساتھ جنگ سے صرف پندرہ روز قبل خود بھارتی وزارت خارجہ کے ایماء پر جو خبر شائع کرائی گئی تھی اس میں کہا گیا تھا کہ روس کی پالیسی تبدیل ہو رہی ہے اور وہ پاکستان کو خوش کرنے کے لئے کشمیر کے معاملہ میں اپنے موقف سے ہٹ رہا ہے بھارتی حکمرانوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ خود بھی روس کے ساتھ صحیح معنوں میں دوستی نہیں چاہتے۔ یہی وجہ ہے کہ کشمیر کا تنازعہ طے کرنے کے لئے روسی وزیر اعظم نے دونوں ملکوں کے سربراہوں کی ملاقات روس کے کسی مقام پر کرانے کی جو پیش کش کی تھی اسے بھارت نے منظور نہیں کیا۔

بلٹز نے لکھا ہے کہ بھارت کا یہ رویہ صرف روس کے ساتھ نہیں ہے افریشیائی اقوام کے بارے میں بھی ہمارے حکمرانوں کا یہی رویہ ہے ہماری خارجہ پالیسی بنانے والے لوگوں کا یہ حال ہے کہ وہ مغربی ملکوں کے نمائندوں اور سفیروں کے ساتھ تو کاک ٹیل پارٹیوں میں شرکت کرتے ہیں لیکن افریشیائی ملکوں سے کتراتے ہیں۔ پچھلے دنوں اقوام متحدہ میں ایک اہم افریقی ملک کے نمائندے نے ایک بھارتی اخبار نویس سے کہا تھا "شاید آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا مستقل نمائندہ جب مجھ سے ہاتھ ملاتا ہے تو اس کے فوراً بعد باتھ روم میں جا کر اپنے ہاتھ دھو لیتا ہے کہ کہیں میرے ہاتھ سے سیاہ جراثیم اس کی گوری چمڑی کو نہ لگ گئے ہوں"۔

بلٹز نے لکھا ہے کہ اس قسم کے واقعات سے ظاہر ہے کہ ہمارے دفتر خارجہ کے لوگ افریقی ممالک کے نمائندوں کو بھی اچھوت سمجھتے ہیں اس پالیسی کے تحت متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر سے بھارت کے حکمرانوں کا رویہ بھی تقریباً توہین آمیز ہے اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ بھارت نے سویز کے تنازعہ میں مصر کی حمایت کی تھی اس لئے ناصر کو چاہیئے کہ وہ اب "غلاموں" کی طرح بھارت کی ہاں میں ہاں ملائے۔

قاہرہ میں بھارت کے ایک سفیر کی کارروائی کا ذکر کرتے ہوئے بلٹز نے لکھا ہے کہ قاہرہ میں اس بھارتی سفیر کو مصری حکومت سخت ناپسند کرتی تھی۔ یہاں تک کہ صدر ناصر سے اس سفیر کو ملنے کا کبھی موقع نہیں ملا۔ اور جب اس سفیر سے کہا گیا ہے کہ وہ برما میں سفیر کا عہدہ قبول کر لے تو اس نے بڑی حقارت سے کہا "یہ ملک تو مجھے دنیا کے نقشے میں نظر بھی نہیں آتا" یہ صرف سفیروں کا حال نہیں ہے۔ جب بھارت کے سیکرٹری خارجہ الجزائر گئے تو وہ الجزائری لیڈروں سے ملاقات کرنے میں اپنی توہین سمجھتے تھے اور ان کی بے خبری کا یہ عالم تھا کہ شیخ عبداللہ نے الجزائر کے صدر سے ملاقات بھی کر لی مگر ہمارے سیکرٹری خارجہ کو اس واقعہ کا پتہ تک نہیں تھا۔

بلٹز نے اس بات پر شدید نکتہ چینی کی ہے کہ پاکستان کے ساتھ تین ہفتوں کی جنگ کے دوران ہمارے سیکرٹری خارجہ ملک میں موجود ہی نہ تھے۔ اور وہ یورپ کے کسی شہر میں کیسینو میں جوا کھیلنے اور شراب پینے میں مصروف تھے اور انگریزی لباس پہننے والے انگریزوں کے لہجہ میں بات کرنے والے یہ ماہرین امور خارجہ آج اس بات کا رونا رو رہے ہیں کہ برطانیہ نے ہماری مدد نہیں کی

بلٹز نے آخر میں کہا ہے کہ اب ہمیں بصد افسوس اس بات کا اعتراف کر لینا چاہیئے کہ ہم عالمی سیاسی محاذ پر شکست کھا گئے ہیں اور ہم اپنے موقف کے لئے حمایت حاصل کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔

پیکنگ۔ ۲۱۔ اکتوبر۔ نیپال اور چین کے درمیان ڈاک کی براہ راست آمد و رفت شروع ہو گئی ہے۔

پیکنگ۔ چین کی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت اس حقیقت کو نہیں جھٹلا سکتا ہے کہ اس نے اپنی فوجوں کو چین کی سرحدوں کی خلاف ورزی کا حکم دیا تھا۔ اس ترجمان نے بھارتی حکومت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ چین کی سرحدوں کی خلاف ورزی سے باز آ جائے اگر اس نے اپنی حرکتیں جاری رکھیں تو آئندہ بغیر کسی پیشگی انتباہ کے خلاف ورزی کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں حصہ لینے والوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت بابرکت میں ۱۵ تبوک ۱۳۴۴ ہش بمطابق ستمبر ۱۹۶۵ء میں تعمیر مسجد احمدیہ زیورک کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والے مخلصین کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"جزاھم اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہمارے ان مخلصین کے اخلاص اور اموال میں برکت دے کر ہمیشہ انہیں اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

جملہ احباب جماعت احمدیہ تعمیر مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کے صدقہ جاریہ میں دل کھول کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضاء اور اسکی خوشنودی کے ساتھ اس کے فضلوں کے وارث ہوں۔ نیز اپنے محسن آقا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خاص دعائیں حاصل کریں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

ولادت

۱۔ میرے برادر عزیزم چوہدری عبدالواحد درک زعیم مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا۔ نومولود کا نام مظفر احمد رکھا گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم احمدیت بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ میرے برادر اصغر عزیزم چوہدری عبدالغفار درک کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ کا نام مسعودہ طاہرہ رکھا گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ والدین اور خاندان کے لئے مبارک فرمائے اور اس کو صحیح معنوں میں خادمۂ دین متقین بنائے آمین۔ (عبدالحق درک ۱۷/۱۰ سیٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی)

طاقت کی مجرب ترین دوا "ھیلتھی کورس"
تجربہ کیلئے
ایک روپیہ۔ مکمل کورس دس (۱۰) روپے
سٹاکسٹ:۔ لاہور:۔ انارکلی میڈیکل سٹور انارکلی بازار
ڈسکہ:۔ پاک میڈیکل سٹور نزد ڈاک خانہ
گجرات:۔ شکور میڈیکل سٹور چوک پاکستان
راولپنڈی:۔ پبلک میڈیکل سٹور لوہڑ بازار
لائل پور:۔ جاوید میڈیکل ہال کچہری بازار
اوکاڑہ:۔ عزیز میڈیکل ہال ہسپتال روڈ
ملتان:۔ لائف میڈیکل سٹور چوک گھنٹہ گھر
گوجرانوالہ۔ ہاشمی میڈیکل سٹور چوک نیائیں
سیالکوٹ:۔ نیو میڈیکل سٹور۔ ریلوے روڈ
جہلم:۔ شاہد میڈیکل ہال۔ چوک شاندار
شیخوپورہ:۔ پاکستان میڈیکل ہال ہمایوں بازار
سرگودھا:۔ محمدیہ میڈیکل ہال کچہری بازار
منٹگمری:۔ ساہیوال میڈیکل سٹور صدر بازار
بہاولپور:۔ پبلک فیض میڈیکل سٹور شاہی بازار
تیار کردہ:۔ پام ہومیو فارمیسی رجسٹرڈ کرشن نگر۔ لاہور

ہمدرد نسوال (اٹھارکی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

مقبوضہ کشمیر میں مولانا مسعودی، غلام محی الدین قرہ اور چوبیس دوسرے لیڈروں کی گرفتاری

ایجی ٹیشن روز بروز زور پکڑ رہا ہے اور حالات قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ (بی بی سی)

سرینگر ۲۲ اکتوبر۔ کل مقبوضہ کشمیر میں ہندوستان کے قابض حکام نے محاذ رائے شماری کے لیڈر مولانا محمد سعید مسعودی، جناب غلام محی الدین قرہ اور موئے مبارک کی بازیابی کی مجلس عمل کے چوبیس دوسرے ممبروں کو ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا۔ اتنے وسیع پیمانہ پر لیڈروں کی یہ گرفتاریاں وادی اور سرینگر میں بھارتی سامراج کے خلاف زبردست مظاہروں کے بعد عمل میں آئی ہیں۔

ہندوستان کے قابض حکام بہت بھاری تعداد میں ہندوستانی فوج اور پولیس طلب کرنے کے باوجود رائے شماری کے حق میں اور بھارتی سامراج کے خلاف کشمیری عوام کی تحریک آزادی کو دبانے میں ناکام رہے ہیں۔ اب انھوں نے ان کشمیری لیڈروں کو گرفتار کرنا شروع کر دیا ہے جو رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

کل انھوں نے تقریباً ان تمام لیڈروں کو گرفتار کر لیا جو رائے شماری کے حق میں ہونے والے مظاہروں کی رہنمائی کر رہے تھے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ان تازہ گرفتاریوں کے بعد مقبوضہ کشمیر میں اور زیادہ شدت کے ساتھ مظاہرے شروع ہو جانے کا امکان ہے۔ بی بی سی نے اپنے نامہ نگار معتمد نئی دہلی کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں ایجی ٹیشن زور پکڑتا جا رہا ہے اور نظر یہی آ رہا ہے کہ حالات بڑی تیزی سے قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ رائے شماری محاذ کی کونسل نے جسے جنرل اسمبلی کہا جاتا ہے کشمیری عوام پر زور دیا ہے کہ وہ حق خود اختیاری کے حصول کی جدوجہد پورے جذبہ و جوش کے ساتھ مسلسل جاری رکھیں۔

سلامتی کونسل کا اجلاس

نیویارک ۲۲ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سفارتی ذرائع کی اطلاع کے مطابق برصغیر کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے سلامتی کونسل کا اجلاس اسی ہفتہ منعقد ہوگا۔

اب تک ۴۸ افراد شہید اور ۱۲۰۰ گرفتار ہو چکے ہیں،

سری نگر ۲۲ اکتوبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ گزشتہ چند روز میں مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے قابض حکام تحریک آزادی میں حصہ لینے والے ۱۲۰۰ طلبہ اور دوسرے محبان وطن کو گرفتار کر چکے ہیں سینکڑوں افراد پولیس فائرنگ اور لاٹھی چارج سے زخمی ہوئے ہیں اور پولیس فائرنگ سے شہید ہونے والوں کی تعداد ۴۸ تک پہنچ چکی ہے۔

لیڈروں کی گرفتاری کے بعد عوامی بغاوت اور زور پکڑ گئی

مظاہرین اور پولیس میں شدید تصادم

سرینگر ۲۲ اکتوبر۔ صدائے کشمیر ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں مولانا مسعودی، خواجہ غلام محی الدین قرہ اور دوسرے کشمیری لیڈروں کی گرفتاری کے بعد بھارتی سامراج کے خلاف عوامی بغاوت اور زور پکڑ گئی ہے طلبا اور دیگر عوام برابر مظاہرے کر رہے ہیں۔ کل مظاہرین کو فرقہ پرستی منتشر کرنے کی کوشش میں پولیس اور مظاہرین میں تصادم ہو گیا۔ کل اسلام آباد میں پولیس ایک طالب علم کے گھر میں یہ الزام لگا کر گھس گئی کہ وہاں ایک خفیہ جلسہ ہو رہا ہے۔ جلسہ کا وہاں کوئی نام و نشان نہ تھا۔ اس کے باوجود پولیس نے گھر والوں کو جن میں عورتیں بھی شامل تھیں زدوکوب کیا اور گھر کا سامان لوٹ لیا۔ دوسرے علاقوں سے بھی ظلم و تشدد کی ایسی ہی خبریں ملی ہیں۔ بھارتی فوج اور پولیس کے ظلم و تشدد کے باوجود کشمیری ایک چٹان کی طرح مضبوط ہیں اور وہ بھارتی سامراج کو شکست فاش دینے کا تہیہ کر چکے ہیں۔

بھارت کی طرف سے فائر بندی اور فضائی حدود کی خلاف ورزیاں بدستور جاری ہیں

پلنتان، ٹیٹوال، منڈھر، راجوری، اکھنور اور فاضلکا کے سیکٹروں میں بھارتی فوجوں کی فائرنگ

راولپنڈی۔ ۲۲ اکتوبر۔ بھارت پاکستان کے فضائی علاقہ، کشمیر اور ہندوستان اور مغربی پاکستان کے محاذوں پر فضائی حدود اور فائر بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے کل بھی اس کے جہازوں نے پاکستانی علاقوں پر پرواز کر کے اور مختلف محاذوں پر پاکستانی چوکیوں پر فائرنگ اور گولہ باری کر کے فائر بندی کے سمجھوتے کی تازہ خلاف ورزیاں کی ہیں۔

کل بھارت کے ایک جیٹ ہوائی جہاز نے مشرقی پاکستان میں ۹ بج کر ۵ منٹ پر رنگ پور سیکٹر میں پاٹ گرام پر پرواز کی اسی طرح کل فاضلکا سیکٹر میں بھارت کے ایک دیکھ بھال کرنے والے فوجی جہاز نے چانن والہ اور شاہ محمد باریکے کے علاقوں میں پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزیاں کیں۔ پرسوں بھی اس سیکٹر میں بھارت کے ایک فوجی جہاز نے سرپا والہ، اورنگ اور جاجل موڑی پر بھی پرواز کی۔

اسی طرح بھارتی فوجوں نے پلنتان، منڈھر، ٹیٹوال، چھنگڑ، راجوری، اکھنور اور فاضلکا کے سیکٹروں میں فائر بندی کی تازہ خلاف ورزیاں کی ہیں۔ انھوں نے ان خلاف ورزیوں میں چھوٹے ہتھیاروں اور خودکار ہتھیاروں کے علاوہ درمیانہ درجہ کی توپیں بھی استعمال کیں۔ ان سب مقامات پر بھارتی فوجوں نے جوابی کارروائی کی۔ ۱۹ اکتوبر کی شام کو منڈھر سیکٹر میں بھارتی فوجوں نے آگے بڑھنے کی بھی کوشش کی تھی جسے ناکام بنا دیا گیا۔

وزیر اعظم سوڈان کی طرف سے کشمیریوں کے حق خود اختیاری کی حمایت کا اعلان

سپریم کونسل کے صدر جناب الازہری سے پاکستانی سفیر جناب ہمدانی کی ملاقات

خرطوم ۲۲ اکتوبر۔ وزیر اعظم سوڈان جناب احمد حسن مرغوب نے کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ کل انھوں نے آئین ساز اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا سوڈان کا سابلانکا کانفرنس کے فیصلوں کا پابند ہے۔ ان فیصلوں میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کو اپنے تنازعات پرامن طور پر حل کرنے چاہئیں اور کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ ہونا چاہیے

سوڈان میں پاکستان کے سفیر جناب ہمدانی نے گزشتہ پیر کے روز جمہوریہ سوڈان کی سپریم کونسل کے صدر جناب الازہری سے ملاقات کی اور ان سے مسئلہ کشمیر کے سیاسی پہلوؤں پر بات چیت کی۔

وطن دوستی اور یکجہتی کا جذبہ آئندہ بھی کارفرما رہے گا،

قوم سے صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی توقع

راولپنڈی۔ ۲۲ اکتوبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے امید ظاہر کی ہے کہ ہندوستان کے جارحانہ حملہ کا مقابلہ کرنے میں مشرقی اور مغربی پاکستان کے باشندوں نے وطن دوستی اور یکجہتی کا جو شاندار مظاہرہ کیا ہے وہ آئندہ بھی اسی طرح کارفرما رہے گا۔ آپ نے یہ بات کل یہاں مشرقی پاکستان کے شہریوں کے ایک وفد سے ۳۵۰ سال پرانی ایک تلوار وصول کرتے ہوئے کہی۔ وفد نے یہ تاریخی تلوار مشرقی پاکستان کے شہریوں کی طرف سے صدر مملکت کی خدمت میں آپ کی دلیرانہ قیادت کے اعتراف کے طور پر اظہار تشکر کے رنگ میں پیش کی تھی۔